اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارۂ تحقیقات اسلامی پاکستان : عالم اسلام کے ممتاز عالم اور محقق جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب ملائشیا جاتے ہوئے چند روز کے لئے پاکستان تشریف لائے، ۹ اکتوبر کو اسلام‌آباد کی بین الاقوامی طیران‌گاہ پر ادارۂ تحقیقات اسلامی کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر ھالپے پوتا صاحب نے اپنے چند رفقا کی معیت میں معزز مہمان کو خوش‌آمدید کہا، خوش‌آمدید کہنے والوں میں حکومت پاکستان کی طرف سے وزارت تعلیم کے ڈپٹی سکریٹری جناب زیڈ ایچ شاہ اور حکومت پنجاب کی طرف سے علماء اکیڈمی لاہور کے ڈائرکٹر جناب محمد یوسف گورایہ بھی شامل تھے۔ گورنمنٹ ہوسٹل اسلام آباد میں معزز مہمان کے لئے پہلے ہی سرکاری طور پر کمرہ مخصوص کرایا جاچکا تھا، گورنمنٹ ہوسٹل میں کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف ارکان ادارہ اور دوسرے حضرات کے ہمراہ ادارہ تحقیقات اسلامی میں تشریف لائے، اس موقع پر جناب ڈاکٹر محمد صغیرحسن معصومی اور بعض دوسرے اہل‌علم بھی ادارہ کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ھالپے پوتا کی خصوصی دعوت پر تشریف لائے تھے۔ معزز مہمان نے پہلے ادارہ کے جدید ترین پریس کا ڈائرکٹر اور پریس کے ذمہ‌دار اصحاب کی معیت میں معائنہ کیا، اس موقع پر ان کو انہی کی تحقیق کردہ کتاب معدن الجواهر فی تاریخ بصرہ و الجزائر للشیخ نعمان بھی پیش کی گئی جو حال ہی میں ادارۂ تحقیقات اسلامی کے زیر اهتمام شائع ہوئی ہے۔

بعد ازاں مہمان محترم نے ادارہ کے کانفرنس ہال میں ادارہ کے ارکان و محققین سے ملاقات کی اور ان کی خواهش پر فرانس میں اسلام کے موضوع پر

تین گھنٹے تک ایک سیرحاصل اور فاضلانہ تقریر سے حاضرین کو مستفید کیا، تقریر کے بعد مقرر محترم نے متعدد سوالات کے جوابات دئے جن سے موضوع زیر بحث کے اور کئی گوشے بھی سامنے آئے۔

رات کو معزز مہمان کے اعزاز میں ادارۂ تحقیقات اسلامی میں ایک دعوت افطار و طعام دی گئی جس میں ادارہ کے تقریباً تمام ارکان نے شرکت کی۔

ڈاکٹر صاحب موصوف دوسرے روز محکمہ اوقاف پنجاب کی دعوت پر عازم لاہور ہوئے۔ طیران‌گاہ پر ان کو ادارہ کے ڈائرکٹر، ادارہ کے بعض رفقاء اور مرکزی وزارت تعلیم کے بعض اعلیٰ افسران نے ان کو الوداع کہا۔

— — — —

بیروت :

عالم اسلام کے ترقیاتی منصوبوں کی تنظیم جو اتحاد عالم‌اسلامی کے جذبہ سے کام کررہی ہے ایک نئے پروگرام کا آغاز کرنے والی ہے۔ یہ پروگرام دو مرحلوں میں مکمل ہوگا اور اسلامی ممالک کے مابین معاشی اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینے میں ہوگا، تنظیم کے نائب صدر جناب مستعصم باللہ الحاکم نے بتایا ہے کہ اسلامی ممالک کی آئندہ کانفرنس میں ایک رپورٹ پیش کی جائے گی جس میں منصوبہ کی تکمیل کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس منصوبہ کو متعدد اسلامی ممالک کے سربراہوں نے جن میں یمن کے صدر جناب عبدالرحمن الاریانی، موریطانیہ کے صدر جناب مختار الدادا اور سعودی عرب کے جلالۃ الملک شاہ فیصل شامل ہیں سراہا ہے۔ اس تنظیم نے اس سے قبل حکومت کویت کی مالی امداد سے یمن کے شہر سالف میں ایک بندرگاہ بھی تعمیر کرائی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت سعودیہ کی مدد سے اس تنظیم نے پیٹرول کو محفوظ کرنے کے متعدد مراکز بھی تیار کرائے ہیں، بعض دوسرے منصوبے بھی تکمیل کے مراحل میں ہیں، تنظیم کا خیال ہے کہ اگر یہ منصوبہ

اسلامی کانفرنس نے منظور کرلیا تو اس سے عالم اسلام میں ٹکنالوجی کو ترقی دینے میں مدد ملے گی ، اس سلسلہ میں کم ترقی یافتہ اسلامی ممالک بھی پاکستانی ماہرین سے استفادہ کر سکیں گے ۔

لیبیا :

لیبیا کے صدر جناب کرنل معمرالقذافی کے زیر قیادت جمہوریہ عربیہ لیبیا میں متعدد اہم اور مفید اصلا ات عمل میں آرہی ہیں ۔ اقتصادی اصلاحات کے سلسلہ میں ان کا سب سے اہم اقدام تیل کی کمپنیوں کا قومی ملکیت میں لیا جانا ہے ۔ اتحاد اسلامی کے سلسلہ میں بھی انہوں نے حال ہی میں بعض اچھے اقدامات کئے ہیں ، عالم اسلام کے علماء، مفکرین، طلبہ اور نوجوانوں کی متعدد کانفرنسیں منعقد کی گئی ہیں ، مصر اور لیبیا کو ایک دوسرے میں مدغم کرکے تقریبا دس لاکھ مربع میل رقبہ پر مشتمل ایک متحدہ اسلامی مملکت بنانے کی کوششیں زور شور سے ہورہی ہیں ۔

ان کارناموں کے ساتھ ساتھ اسلامی قوانین کا نفاذ بھی تدریجی طور پر ترتیب کے ساتھ کیا جارہا ہے، چند سال ہوئے کہ شراب پر مکمل پابندی عائد کی گئی تھی، اگرچہ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ شراب نوشی کا ارتکاب کرنے والوں کے لئے سزا کیا تجویز کی گئی ہے ۔ کچھ دن ہوئے ہیں کہ چوری کی اسلامی سزا قطع ید کا نفاذ ہوا ، اور اب تازہ ترین اقدام یہ ہے کہ وہاں زنا کی اسلامی سزائیں بھی جاری کردی گئی ہیں ، چنانچہ زانی محصن (شادی شدہ) کو اسلامی حدود کے مطابق رجم (سنگساری) اور زانی غیرمحصن کو سو کوڑوں کی سزا دی جائے گی ۔

مراکش :

مراکش کے حکمران شاہ حسن ثانی نے جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں ایک اسلامی مرکز اور جامع مسجد کی تعمیر کے لئے ساٹھ ہزار

میں مدرسین بھیجے گئے ہیں ۔ ادارہ کی ایک رپورٹ کے مطابق طلبہ ان اساتذہ سے نہ صرف خاطر خواہ استفادہ کررہے ہیں بلکہ اس انتظام سے بہت خوش ہیں ۔

بحرین :

ملک کا نیا دستور تیار کرنے والی کمیٹی کے قریبی ذرائع نے بتایا ہے کہ دستور کے مختلف ابواب میں درج ذیل دفعات شامل کرنے پر اتفاق ہوگیا ہے ۔ ۱ ۔ مملکت کا سرکاری دین اسلام ہوگا ۔ ۲ ۔ شریعت اسلامی قانون سازی کا اولین اور بنیادی ماخذ ہوگی ۔ ۳ ۔ عربی زبان مملکت کی سرکاری زبان ہوگی ۔ ۴ ۔ مملکت عربی اور اسلامی روایات کی حفاظت و بقاء کے لئے کام کرے گی ۔

بیلجیم :

بیلجیم کے ایوان نمائندگان نے ایک قانون منظور کیا ہے جس کی رو سے مذہب اسلام کو بھی مملکت کے مسلمہ سرکاری مذاہب میں شامل کرلیا ہے ۔ اب یہ قانون — جو حکومتی پارٹی کی تائید سے ایوان میں پیش ہوا تھا — آخری منظوری کے لئے سینٹ میں پیش کیا جائے گا ۔

جرمنی :

برلن میں طالب علم، مزدوری یا ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں تقریباً ایک لاکھ مسلمان آباد ہیں، ان کے وہ بچے جو جرمنی کے مختلف تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں ان کی تعداد بیس ہزار کے قریب ہے ۔ جرمنی میں ان بچوں کو عیسائیوں کی مذہبی تعلیم بھی دی جاتی ہے ۔ اس سلسلہ میں ان کو اسلامی تعلیم دینے کے لئے جرمنی کی اسلامی تنظیم کی برلن شاخ نے عربی زبان اور قرآن مجید کی تعلیم و تدریس کا انتظام کیا ہے ۔

مطبوعات ادارہ تحقیقات اسلامی

۱ - کتب

	بیرونی ممالک کے لئے	پاکستان کے لئے
Islamic Methodology in History از ڈاکٹر فضل الرحمان	۱۵/۰۰	۱۲/۵۰
Quranic Concept of History از مظہرالدین صدیقی	۱۵/۰۰	۱۲/۵۰
Al-kindi the Philosopher of the Arabs از پروفیسر جارج این عطیہ	۱۵/۰۰	۱۲/۵۰
Imam Razi's Ilmal Aklaq از ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی	۱۸/۰۰	۱۵/۰۰
Alexander Against Galen on Motion از *Prof. Necholas Rescher & Michael Marmura*	۱۵/۰۰	۱۲/۵۰
Concept of Muslim Culture in Iqbal از مظہرالدین صدیقی	۱۲/۵۰	۱۰/-
The Early Development of Islamic Jurisprudence از ڈاکٹر احمد حسن	۱۸/۰۰	۱۵/۰۰
Proceedings of the International Islamic Conference ایڈٹ ڈاکٹر ایم - اے خاں	۱۲/۵۰	۱۰/۰۰
مجموعہ قوانین اسلام حصہ اول (اردو) از تنزیل الرحمن ایڈوکیٹ	-	۲۵/۰۰
ایضاً حصہ دوم ایضاً ایضاً	-	۲۵/۰۰
ایضاً حصہ سوم ایضاً ایضاً	-	۲۵/۰۰
ایضاً حصہ چہارم ایضاً ایضاً	-	۲۵/۰۰
تقویم تاریخ (اردو) ازمولانا عبدالقدوس ہاشمی	-	۸/۰۰
اجماع اور باب اجتہاد (اردو) از کمال احمد فاروقی بار ایٹ لا	-	۲/۰۰
رسائل القشیریہ (عربی متن مع اردو ترجمہ) از ابوالقاسم عبدالکریم القشیری	-	۱۰/۰۰
اصول حدیث (اردو) از مولانا امجد علی	-	۹/۰۰
امام شافعی کی کتاب الرسالۃ (اردو) از مولانا امجد علی	-	۱۳/۵۰
امام فخر الدین رازی کی کتاب النفس و الروح (عربی متن) ایڈٹ از ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی	-	۱۵/۰۰
امام ابو عبید کی کتاب الاموال حصہ اول (اردو) ترجمہ و دیباچہ از مولانا عبدالرحمن طاہر سورتی	-	۱۵/۰۰
ایضاً ایضاً حصہ دوم ایضاً ایضاً	-	۱۲/۰۰
نظام عدل گستری (اردو) از عبدالحفیظ صدیقی	-	۵/۵۰
رسالہ قشیریہ (اردو) از ڈاکٹر پیر محمد حسن	-	۱۵/۰۰
Family Laws of Iran از ڈاکٹر سید علی رضا نقوی	-	۲۵/۰۰
دوائے شافی (اردو) امام محمد ترجمہ مولانا محمد اسمعیل گودھروی مرحوم	-	۱۰/۰۰
اختلاف الفقہاء از ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی	-	۲۰/۰۰
تفسیر ماتریدی ایضاً	-	۲/۰۰
نظام زکواۃ اور جدید معاشی مسائل از محمد یوسف گورایہ	-	۵/۵۰
The Muslim Law of Divorce از کے - این احمد	-	۵/۰۰
The Political Thought of Ibn Taymiyah از قمرالدین خاں	-	۲۵/۰۰
کتاب معدن الجواہر فی تاریخ البصرۃ والجزائر از ڈاکٹر حمید اللہ		

۲ - کتب زیر طباعت

- Islam and Secularism in Post-Kemalist Turkey از محمد رشید فیروز
- The Concept of Sunnah in The Muwatta of Malik B. Anas از محمد یوسف گورایہ
- الکندی و آراؤہ الفلسفیۃ از ڈاکٹر عبد الرحمان شاہ ولی

ماهنامہ **فکر و نظر** اسلام آباد

جلد - ۱۱ | شوال المکرم ۱۳۹۳ھ ✦ نومبر ۱۹۷۳ء | شمارہ - ۵

مشمولات

نظرات	ادارہ	۲۴۹
کندی کا فلسفۂ اخلاق . .	شاہ محی الحق فاروقی	۲۵۵
عالم اسلام کی تجدیدی اور اصلاحی تحریکات . .	محمود احمد غازی	۲۷۸
تنقید و تبصرہ:		
بائبل کیا ہے	محمود احمد غازی	۳۰۱
دیوان ابی بکر الشبلی . .	عبدالقدوس ہاشمی	۳۰۳
اخبار و افکار	وقائع نگار	۳۰۵